:ایک مسیحی خانقاہ کا تنازعہ اور یاسر عرفات کی اہلیہ کی دلچسپی

فلسطینی اتھارٹی کے زیرِ اہتمام "الخلیل" (حبرون) میں ایک مسیحی خانقاہ کے بارے میں روس کے آرتھوڈکس چرچ کی انتظامیہ اور مقامی آرتھوڈکس چرچ کے درمیان جھگڑا کھڑا ہوگیا ہے۔ ۵ جولائی ۱۹۹۷ء کو جب فلسطینی پولیس اس مقصد کے لیے خانقاہ تثلیث "(Monastery of Trinity) میں داخل ہوئی کہ "مقامی روسی آرتھوڈکس چرچ" کے راہبوں اور راہبات کو نکال باہر کرے تو جھگڑا کھڑا ہوگیا، اور ہاتھا پائی میں دو راہبات زخمی ہوگئیں۔ یہ مقامی روسی آرتھوڈکس چرچ جو (Russian Orthodox Church Outside Russia) کہلاتا ہے، ماسکو کی بطریقیت سے منسلک نہیں، تاہم پولیس نے خانقاہ خالی کرا کر "ماسکو بطریقیت" کے ذمہ داروں کے حوالے کر دی۔ اس خانقاہ پر ماسکو بطریقیت نے اپنے حق کا مطالبہ اس وقت کیا تھا جب جون ۱۹۹۷ء میں روسی آرتھوڈکس بطریق الیکسی دوم ارضِ مقدّس کے دورے پر تھے، اور فلسطینی اتھارٹی کے مطابق اُس نے روسی آرتھوڈکس بطریقیت کی درخواست کو عملی جامہ پہنایا ہے۔

خانقاہ کے سابق قابضین کے حق میں اُن کے ہم مسلکوں نے نیویارک سے ایک بیان جاری کیا جس میں خانقاہ پر ماسکو بطریقیت کے قبضے کو بین الاقوامی قانون کی کھلی خلاف ورزی قرار دیا گیا ہے، اور امریکی اور دوسرے ذمہ داروں سے اپیل کی گئی ہے کہ سابق قابضین کو خانقاہ کی واپسی میں مدد دی جائے۔ اس کے برعکس ماسکو بطریقت نے ۱۱ جولائی کو فلسطینی اتھارٹی کے اقدام کی تعریف کی اور اِس بات کی تَردید کی کہ پولیس نے کوئی تشدّد کیا ہے۔

اس تنازعے میں یاسر عرفات کی اہلیہ سہا عرفات خصوصی دلچسپی لے رہی ہیں جو خود گریک آرتھوڈکس مسیحی ہیں۔ اُنہوں نے وے ٹی کن کے ذرائع کے مطابق پوپ جان پال دوم کو ایک خط لکھا ہے کہ وہ اس تنازعے کے حل میں مدد دیں، "یروشلم پوسٹ" کی رپورٹ کے مطابق سہا عرفات نے امریکی حکّام اور فلسطینی اتھارٹی کے ذمہ داروں سے بھی اپیل کی ہے کہ مسئلہ پُرامن طور پر حل کرنے میں مدد دی جائے۔